REGD No. L-5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

قیمت سالانہ ۲۴ روپے

ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

فی پرچہ ۱؍

۲ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ

جلد ۴۵/۱۰ ۶ فتح ۱۳۳۵ ہش ۶ دسمبر ۱۹۵۶ء نمبر ۲۸۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

جابہ ۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب جابہ سے مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ بلڈ پریشر میں کچھ مزید زیادتی ہوئی ہے۔ کل شام کو ۱۹۰/۱۰۵ تھا سر میں چکر رہتا ہے۔ احباب میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— حنیف احمد صاحب ابن مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب چار روز سے بے ہوش ہیں اور تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مصر سے برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کی واپسی آج شروع ہو رہی ہے

ایک جہاز دو ہزار سپاہیوں کو لیکر پورٹ سعید سے آج کسی وقت روانہ ہو جائے گا۔

قاہرہ ۵ دسمبر۔ مصر سے برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کی واپسی آج شروع ہو رہی ہے۔ کل پورٹ سعید میں برطانیہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر نے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ایک جہاز دو ہزار سپاہیوں کو لے کر عنقریب پورٹ سعید سے روانہ ہو جائے گا۔ اس جہاز میں یہ فوجی گزشتہ رات سے سوار ہو رہے ہیں۔ اور اس میں ضروری سامان لادا جا رہا ہے۔ فوجوں کو مصر سے واپس لے جانے کے لئے جہازوں کا ایک برطانوی بیڑہ پورٹ سعید پہنچ چکا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ۲۰ دسمبر تک برطانیہ اور فرانس کی فوجیں مصر سے چلی جائیں گی۔ ادھر پورٹ سعید میں بین الاقوامی پولیس فورس کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ نیز دوسرے ملکوں سے بھی مزید دستے مصر پہنچ رہے ہیں۔ تل ابیب سے ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ عالمی پولیس فورس کے کمانڈر میجر جنرل برنز جزیرہ نما سینا میں آج کسی وقت اسرائیلی فوجوں کے انخلا سے متعلق اسرائیلی کمانڈروں سے بات چیت کریں گے۔ ادھر کل لنڈن میں برطانوی وزیر جنگ نے دار العوام میں بتایا کہ جن بارہ ہزار ریزرو فوجیوں کو مصر پر حملے کے بعد واپس بلا لیا گیا تھا انہیں اب سبکدوش کر دیا گیا ہے۔

برطانیہ کے سونے اور ڈالر کے محفوظ ذخیروں میں مزید ۲۷ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر کی کمی

جب سے مصر نے نہر سویز کو اپنے قبضہ میں لیا ہے اس وقت سے ذخیروں میں مسلسل کمی ہو رہی ہے

لنڈن ۵ دسمبر۔ برطانوی وزیر خزانہ ہیرلڈ میکملن نے کل دار العوام میں بتایا کہ برطانیہ کے سونے اور ڈالر کے محفوظ ذخیروں میں گزشتہ ماہ مزید ۲۷ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر کی کمی واقع ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ جولائی کے بعد سے اب تک ان ذخیروں میں ۴۴ کروڑ ڈالر کی کمی واقع ہو چکی ہے ذخیرہ کی کل مالیت اب ایک ارب ۹۶ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے نزدیک خطرے سے بچنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ کم از کم ڈالر کی مالیت کے ذخیرے ہر حال میں محفوظ رہیں۔ مسٹر میکملن نے دوران تقریر میں اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں انہوں نے کہا کہ امریکہ اور کینیڈا سے درخواست کی جا رہی ہے۔ کہ جنگ کے بعد برطانیہ نے جو قرضے لئے ہیں ان پر ایک سال کا سود معاف کر دیں۔ اسی طرح پٹرول کے ٹیکس میں ایک شلنگ فی گیلن کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کمی کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر میکملن نے بتایا کہ اس سال کے شروع میں جب سے مصر نے نہر سویز کو اپنے قبضہ میں لیا ہے اس وقت سے ہی ریزرو میں کمی ہونی شروع ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت مجموعی برطانیہ کی تجارتی پوزیشن بدستور مستحکم ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ برطانیہ پونڈ کی قیمت کم نہیں کرے گا۔ اس نے

۲ پونڈ کی شرح برقرار رکھنے کے لئے ہی یہ ہنگامی تدابیر اختیار کی ہیں۔ امریکی وزیر خزانہ نے کل واشنگٹن میں بتایا کہ امریکہ قرضوں پر سود نہ لینے کے متعلق برطانوی درخواست پر فوراً غور کرے گا۔ ادھر اوٹاوا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کینیڈا نے برطانیہ کی درخواست منظور کر لی [illegible]

فلپائن کا وفد کراچی آ رہا ہے

کراچی ۵ دسمبر۔ فلپائن کا ایک وفد عنقریب کراچی پہنچ رہا ہے۔ یہ وفد بارہ ممبران پر مشتمل ہوگا۔ اور یہاں عوامی ترقی کے منصوبوں کا جائزہ لے گا۔ اس وفد کے دورے کا انتظام اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے کیا ہے۔

بیرونی امداد کے متعلق قرطاس ابیض

کراچی ۵ دسمبر۔ حکومت پاکستان بیرونی امداد کے متعلق ایک قرطاس ابیض شائع کر رہی ہے۔ اس میں بتایا جائے گا کہ پاکستان کو بیرونی ممالک سے کیا کیا امداد ملی ہے۔ اور اسے کس طرح خرچ کیا جا رہا ہے۔ اس میں ان منصوبوں کی تفصیل بھی درج ہوگی۔ جو بیرونی امداد سے چلائے جا رہے ہیں۔

— ڈھاکہ ۵ دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں ٹریکٹروں سے دس ہزار ایکڑ زمین کاشت کے قابل بنائی جا چکی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کا جواب الجواب

قسط نمبر ۳

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۵ دسمبر

جیسا کہ ہم نے لکھا ہے۔ چیمہ صاحب ایک ہی مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے لئے تو طنزاً لکھتے ہیں۔ کہ وہ "مامور من اللہ نہیں مگر ہے وہ مامور من اللہ ہی" مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق خود اسی انداز میں لکھتے ہیں۔ "وہ مسیح نہ ہو کر بھی مسیح ہیں۔ اور نبی نہ ہو کر بھی مجازاً نبی کہلائے۔" صرف طرزِ تحریر کی ایسی بوکھلاہٹیں ہی چیمہ صاحب کے مضمون میں نہیں پائی جاتیں۔ بلکہ طرزِ خیال کی بھی بہت سی بوکھلاہٹیں آپ کو ملیں گی۔ اور سارے مضمون میں ایسا عالم پیدا ہوگیا ہے، کہ بقول غالب ؎

لکھ رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

ایک مثال ملاحظہ ہو۔ مضمون کا آغاز آپ نے منکر حدیث "پرویز" صاحب کی بقول خود نہایت مفید کتاب "انسان نے کیا سوچا" سے "جمہوریت" کے خلاف حوالوں سے کیا ہے۔ جو پرویز صاحب نے اپنی مذکورہ کتاب میں مغربی مفکرین کے دیئے ہیں۔ مشہور مغربی مفکر جوڈ کا ایک محولہ بیان ملاحظہ ہو۔

"سائنس کی رو سے ہر چیز کی قیمت اس کی کمیت کے لحاظ سے مقرر ہوتی ہے۔ کیفیت کی رو سے نہیں۔ سائنس کے عام ہونے کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اسی اصول کو سیاست پر بھی منطبق کر لیا گیا۔ چنانچہ جمہوری اندازِ حکومت میں فیصلے سروں کی گنتی سے ہونے لگے۔ ہر سر ایک ووٹ خواہ ایک سر مفکر کا اور دوسرا گدھے کا کیوں نہ ہو۔"

حالانکہ بقول اقبال یہ حقیقت ہے:۔ ع

"از مغز دو صد خر فکر انسانے نمی آید" (نقل مطابق اصل)

ظاہر ہے۔ کہ ان حوا[لوں] سے چیمہ صاحب یہ تاثر دلانا چاہتے ہیں۔ کہ "جمہوریت جس میں سروں کی گنتی سے [فیصلے] کئے جاتے ہیں۔ غلط چیز ہے۔ اور دو صد خر کے سر ایک انسان کے سر کے مقابلہ [میں کچھ] نہیں۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ چیمہ صاحب آزادیٔ رائے کے خلاف ہیں۔ لیکن آپ کو "جماعت احمدیہ" پر یہ اعتراض ہے۔ کہ ربوہ میں آزادیٔ رائے نہیں۔ چنانچہ آپ اپنے سابقہ مضمون اور موجودہ مضمون میں یہی اعتراض بار بار دہراتے ہیں۔ اور ایک انسان کی جگہ "انجمن" کو خلیفہ قرار دیتے ہیں۔ جو محض ایک جمہوری چیز ہے۔ آپ اپنے سابقہ مضمون میں بھی اس زمانہ کی جمہوری ترقی پر فخر و ناز کا اظہار کر چکے ہیں۔ مثلاً

"اب خود ربوہ میں زبردست تحریک آزادی اٹھی ہے، جس کا علمبردار نوجوانوں کا ایک ترقی پسند طبقہ ہے" وغیرہ وغیرہ۔

الغرض چیمہ صاحب جو کچھ لکھتے ہیں۔ آپے سے باہر ہو کر لکھتے ہیں۔ اور انہیں بھی معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وہ ابھی کیا کہہ رہے تھے۔ اور ابھی کیا کہہ رہے ہیں۔

یہ آپ کے اندازِ فکر کی ایک مثال ہے۔ یعنی جب چاہا۔ کہہ دیا۔ کہ آج کل جمہوریت کا زمانہ ہے۔ اور جب چاہا یہ کہہ دیا۔ کہ جمہوریت نہایت بری چیز ہے۔ اسی طرح جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحقیر کرنی ہوئی۔ تو طنزاً کہہ دیا۔ وہ مامور من اللہ نہیں مگر ہیں مامور من اللہ ہی۔ لیکن جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح بیانات کو جو آپ نے اپنی جسمانی اولاد کے متعلق فرمائے ہیں۔ روحانی اولاد پر اطلاق کرنا چاہا۔ تو کہہ دیا۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کا تمام کاروبار ہی استعارات اور تشبیہات پر ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"مسیح موعود کے سارے نظام میں تشبیہات اور استعارات ہیں۔ وہ مسیح نہ ہو کر بھی مسیح ہیں۔ عالم امثال میں قادیان دمشق ہے۔ اور کہ سورج جو مسیح موعود کے بعد بھی مشرق سے طلوع کرتا ہے۔ مثالی دنیا میں مغرب سے طلوع ہو چکا ہے۔ دجال ایک قوم بن گیا ہے۔ یاجوج اور ماجوج کے گروہ انگریزوں اور روسیوں کے لبادہ میں ظاہر ہو گئے۔ وہ نبی نہ تھے۔ مگر مجازاً نبی کہلائے۔ ان کی دو زرد چادریں دو بیماریاں بن گئیں۔ تلوار کے جہاد کی بجائے دلیل کی شمشیر خارشگاف عقائد باطلہ کو چیرتی پھاڑتی مذاہب کے میدان کارزار میں فتوحات حاصل کرنے لگ گئی۔ خنزیر سے مراد بے غیرت انسان لئے گئے۔ خرِ دجال وہ تمام سواریاں قرار پا گئیں۔ جن کو سائنس نے قوت حرکت بخشی۔ اسی لئے اس تمام نظام کو روحانیت پر مبنی قرار دینے کے لئے مسیح موعود کی صرف وہ اولاد صحیح معنوں میں قرار پائی۔ جو ان کے عقائد کی سچی متبع تھی۔ اس روحانی نظام سے جسمانیات کو منقطع کر دیا گیا۔"

یعنی چیمہ صاحب چیمہ نہ ہو کر چیمہ ہیں۔ وہ وکیل نہ ہو کر وکیل ہیں۔ کیونکہ آپ اپنے آپ کو اس مسیح موعود علیہ السلام کا پیرو سمجھتے ہیں۔ جن کا سارا کاروبار ہی استعارات اور تشبیہات کا ہے۔ اس لئے وہ بھی چیمہ اور وکیل نہ ہو کر چیمہ اور وکیل کہلا سکتے ہیں۔

یہ درست ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں میں استعارات ہوتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ آدمی جو چاہے انہیں معنی پہنا دے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسی پیشگوئیوں میں واضح قرائن ہوتے ہیں۔ جو ان کی حد بندی کرتے ہیں۔ پھر ایسے واضح نشانات ہوتے ہیں۔ جو اس وقت صاف ہو جاتے ہیں۔ جب وہ پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں۔ پھر استعارات اور تشبیہات محض بے حقیقت چیزیں نہیں۔ بلکہ ان میں بھی ایک واضح حقیقت ہوتی ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص شیر ہے۔ اور وجہ تشبیہ بہادری ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس شخص میں شیر جیسی بہادری کا وصف واقعی اور حقیقتاً پایا جاتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ کہ ہو تو وہ شخص بزدل اور کوئی اسے بہادری کی بناء پر شیر کہہ دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس لئے مسیح ہیں۔ کہ آپ میں واقعی اور حقیقتاً مسیح جیسے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ اگر یہ نہ مانا جائے۔ تو پھر آپ استعارۃً اور مجازاً بھی مسیح نہیں کہلا سکتے۔ پھر چیمہ صاحب اور ان کے ساتھی آپ کو مسیح موعود علیہ السلام ہی کہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے متعلق صرف دعائیں نہیں کیں۔ بلکہ یہ بھی بتایا ہے۔ کہ وہ دعائیں اللہ تعالےٰ نے قبول فرمائیں۔ اور آپ نے پسر موعود کے متعلق صاف صاف ایسے نشانات بتائے ہیں۔ کہ جس انسان کے دل میں ذرا بھی انصاف ہو۔ وہ ان تمام نشانات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں پورا ہوتا دیکھتا ہے۔ محض یہ کہہ دینا کہ اولاد سے مراد روحانی اولاد ہے۔ کافی نہیں ہے۔ جب ہم آپ کی ہی ذریت سے ایک ایسے انسان پر ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ ضرور جسمانی اولاد کی بجائے روحانی اولاد مراد لی جائے۔ یہ وجہ کہ چونکہ مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور گذشتہ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں

(باقی صفحہ ۵ پر)

ضروری تصحیح

مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۵۶ء کے الفضل میں صفحہ ۲ پر ایڈیٹوریل میں "خلفائے محمدؐ" از عمر ابو النصر سے جو حوالہ نقل کیا گیا ہے۔ اس میں آخری فقرہ درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ جو اصل مقصود تھا۔ اس لئے پورا حوالہ دوبارہ درج ذیل ہے:۔

"وہ کہنے لگے پھر ہم آپ کے خلاف کچھ نہیں کہتے۔ لیکن آپ اپنے فاسق عمال کو برطرف کر دیجئے۔ اور ان کی جگہ ایسے عامل مقرر کیجئے جو ہم سے انصاف کریں۔ اور ہمارے مطالبات مانا کریں۔"

حضرت عثمانؓ نے جواب دیا۔ "اگر میں تمہاری خواہشات پر ہی عمل کرنے لگوں۔ جسکو تم عامل بنانا چاہو۔ اسی کو عامل بناؤں جس کو تم معزول کرنا چاہو۔ اسکو معزول کر دوں۔ تو میری حکومت کہاں رہی تمہاری حکومت ہوگئی۔"

وہ کہنے لگے۔ "آپ کو ایسا ضرور کرنا پڑیگا۔ ورنہ دو صورتیں ہیں۔ یا آپ معزول ہو جایئے اور یا قتل ہونے کے لئے تیار رہیئے۔ اب جو کرنا ہو وہ سوچ لیجئے۔"

آپ نے فرمایا "میں وہ قمیص اتارنے کے لئے ہرگز تیار نہیں جو خدا نے مجھے پہنائی ہے۔"

نیز اسی کالم میں "سبائیوں" کی بجائے غلطی سے "بہائیوں" لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

"اسلام ——— مغربی افریقہ میں"

"جماعت احمدیہ تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ لوگ جوق درجوق اس میں شامل ہو رہے ہیں اس کی تعلیمی مساعی کو مغربی افریقہ کے بیشتر علاقوں میں سراہا جا رہا ہے"

مانچسٹر گارڈین میں گولڈ کوسٹ کے ایک پروفیسر کا مضمون

"اسلام مغربی افریقہ میں" کے عنوان سے ایک مضمون مانچسٹر گارڈین میں شائع ہوا ہے۔ جسے ڈیلی ٹائم نائیجیریا نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۳؍ جولائی ۱۹۵۶ء میں دوبارہ شائع کیا ہے۔ مقالہ نگار J. H. Price یونیورسٹی کالج گولڈ کوسٹ میں لیکچرار کے عہدہ پر فائز ہیں۔ اس مضمون کا ترجمہ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے۔ خاکسار رشید احمد بشیر نائب وکیل التبشیر ربوہ

شمالی افریقہ میں سیاسی ابتری۔ کرنل جمال عبدالناصر کی عرب اتحاد اپیل۔ اور ان کا عالم اسلام کی زعامت کا دعوے جنگ کے بعد اسلامی مملکتوں میں فوجی آمریت کے قیام کا رجحان ———

یہ ایسی باتیں ہیں جنہیں دیکھ کر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسلام مغربی افریقہ کے چاروں برطانوی مستعمرات پر کس حد تک اثر انداز ہوا ہے۔ یا مستقبل میں ان پر جن میں سے دو بڑے مقبوضات گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا جلد ہی مکمل آزادی حاصل کرنے والے ہیں) کیا اثر ہوگا۔

"مغربی افریقہ میں اسلام کے پھیلنے کا موجب وہ لہریں تھیں جو تواتر کے ساتھ مشرق اور شمال کی طرف سے اٹھیں۔ جن میں سے آخری دو اس وقت آئیں جبکہ یورپین اقوام کے قدم مغربی ساحل پر جم چکے تھے۔

اسلام میں داخل کرنے کی کوشش ابھی تک ان علاقوں میں شدت کے ساتھ جاری ہیں۔ لیکن اب یہ سرگرمیاں گزشتہ مواقع کے بالمقابل پر امن ذرائع کی حامل ہیں۔ یہ کوششیں تاجروں اور قرآن کے معلموں کے ذریعہ عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

متعدد وجوہات

مغربی افریقہ کے باشندوں کی اسلام میں دلچسپی کی متعدد وجوہات ہیں۔ ان میں سے ایک اہم وجہ غالباً مسلمانوں کی بلند اخلاقی ہے جس کا مظاہرہ وہ اپنی نجی اور کاروباری زندگی میں کرتے ہیں ان کے مقابلہ میں مسیحیوں کے اخلاق نہایت ہی پست ہیں۔ تجارتی کاروبار اور شمالی نائیجیریا کا مقامی نظم ونسق کلیۃً مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے ایک افریقن کے لئے اسلامی اخوت میں داخل ہو کر ٹھوس فوائد اٹھانے کے بہت سے مواقع میسر ہیں۔ محدود پیمانہ پر تعدد ازدواج جس کی اسلام اجازت دیتا ہے۔ افریقنوں کے رسم ورواج کے عین مطابق ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ان کی عائلی زندگی محفوظ ہو جاتی ہے بلکہ وہ عورتیں بھی جو محتاجی اور مفلسی کی وجہ سے اکثر عیسائیت قبول کر لیتی ہیں۔ عیسائی ہونے سے بچ جاتی ہیں والدین کی عزت واحترام کی تعلیم جو بانی اسلام نے دی ہے۔ مشرکین اس سے اس قدر متاثر ہیں۔ کہ وہ اپنے بچوں کے قبول اسلام کا خیر مقدم کرتے ہیں

اسلام کی اخلاقی تعلیم نہایت ہی سادہ اور عام فہم ہے۔ تبدیلی مذہب زیادہ تر افریقن اقوام کے افراد کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اسلام میں سفید فام لوگوں کے اقتدار کا نام ونشان تک نہیں۔ اور نہ ہی اس قسم کے سوالات کی اسلام میں گنجائش ہے۔ جو اکثر مسیحی منادوں سے کئے جاتے ہیں۔ کیا یسوع مسیح سفید فام تھے۔

یگانگت

اسلام کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ عربی تہذیب وتمدن بھی رواج پکڑتا جا رہا ہے۔ جو دنیا بھر کے ہر کروڑ مسلمانوں کو ایک لڑی میں منسلک کر دیتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے ان میں احساس اخوت اور یگانگت قائم رہتا ہے۔

عورت کے بانجھ ہونے کے باعث طلاق کا حق حاصل کرنا بھی ان کے لئے مزید جاذبیت کا موجب ہے۔ مغربی افریقہ کے متعصب مسلمان مالکی مذہب کے پیرو ہیں جو نسبتاً قلیل تعداد میں جنوبی اور شمالی افریقہ مصر کے بالائی حصہ اور سوڈان میں پائے جاتے ہیں۔ امام مالک بن انس رح (۷۹۳ — ۱۷۱۱ عیسوی) بہت بڑے فقیہہ گزرے ہیں۔ جن کی کتاب الموطا پر عمل ہوتا ہے۔ امام مالک اپنی تعلیم اور مسلک پر سختی سے پابند تھے

ان مسلمانوں کی اکثریت باقی باشندوں کی نسبت کم تعلیمیافتہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جاہل مسلمان اپنے بچوں کو دنیوی تعلیم دلانے سے گریز کرتے تھے۔ کیونکہ ان کے نزدیک بچہ بسدت غیر متوازن والدین کا نافرمان اور لادین بن جائے گا۔ یا مشن سکول میں جا کر عیسائیوں کے زیر اثر کے نیچے عیسائی بن جائے گا مجھے لڑکیوں کے ایک مشہور مدرسہ میں جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں مجھے معلوم ہوا کہ داخلہ کے پہلے دن غیر عیسائی طالبات کو بپتسمہ دے کر عیسائی بنا لیا گیا ہے۔

یہاں کے مسلمان دوسرے مسلمانوں سے اس طور پر منقطع ہیں کہ ان کے مذہبی عقائد اور رسم ورواج بالکل اسلامی تعلیم کے منافی ہیں۔ جسے دیکھ کر ایک سچا مسلمان افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میری مراد اس سے یہ نہیں ہے کہ وہ عمداً نارواکی اختیار کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان میں اسلامی تعلیم کی کمی ہے۔ انہوں نے اسلام کے ابتدائی عقائد کو ابھی تک سمجھا تک نہیں۔

مالکیوں کے علاوہ مسلمانوں کا ایک اور فرقہ جماعت احمدیہ بھی ہے۔ جو اپنی تبلیغی مساعی کے لحاظ سے مشہور ہے اسکا مرکز پاکستان میں ہے جماعت احمدیہ کا نفوذ امریکہ میں ۱۹۲۰ء میں ہوا۔ یہ جماعت تیزی کے ساتھ ترقی کے راستہ پر گامزن ہے۔ عیسائی اور مشرکین دونوں میں سے لوگ جوق درجوق اس میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس جماعت کی ترقی کی رفتار کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ ۱۹۳۱ء میں اس کے ممبروں کی تعداد ۳۱۱۰ تھی جبکہ ۱۹۴۸ء میں یہ تعداد ۲۲۵۷۲ تک پہنچ چکی تھی

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸؍ دسمبر کو منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸؍ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز بدھ، جمعرات جمعہ بمقام مرکز سلسلہ ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہو کر اس کی برکات سے مستفید ہوں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

احمدیہ مشن کی نمایاں کامیابی میں اس کی تعلیمی سرگرمیوں کا بھی دخل ہے جس میں ثانوی تعلیم بھی شامل ہے اس تعلیمی مساعی کو مغربی افریقہ کے تمام علاقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے۔ البتہ گیمبیا میں ان کا اثر نہیں پہنچا۔ کیونکہ گیمبیا میں احمدی مبلغ کے داخلہ کی درخواست باقاعدہ سرکاری طور پر یہ کہکر رد کر دی گئی ہے کہ گیمبیا میں پہلے ہی کافی مذاہب موجود ہیں۔

جماعت احمدیہ حیرت انگیز طور پر ترقی کر رہی ہے۔ وہ تبلیغ کا جوش رکھتی ہے۔ اس کے پاس اپنے ممبروں کی سماجی ترقی کے لئے ایک ٹھوس پروگرام ہے یہ جماعت ملکی سیاسیات میں دخل نہیں دیتی۔ بشرطیکہ مذہبی آزادی ہو اور اس صورت میں حکومت وقت کی خواہ کسی مذہب وملت سے تعلق رکھتی ہو۔ حمایت کرتی ہے۔ افراد کے سیاسی عقائد کو اس کی ضمیر پر چھوڑتی ہے۔

مولوی عبدالمنان صاحب عمر کا طرز عمل فتنہ کو مزید ہوا دینے کے مترادف ہے

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کی قرارداد

مورخہ ۱۹/۱۱/۵۶ کو بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کا ایک خاص اجلاس جامع مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی عبدالرحمٰن صاحب بشر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد باتفاق آراء پاس کی گئی۔

یہ اجلاس ذکل انجمن احمدیہ ربوہ کی قرارداد شائع شدہ اخبار "الفضل" مجریہ ۱۷/۱۱/۵۶ کی پوری طرح تائید و تصدیق کرتا ہے کہ فی الواقع مولوی عبدالمنان صاحب عمر کا جو خط "خلافت سے دستبرداری" کا عنوان دے کر اخبار "کوہستان" لاہور اور راولپنڈی کے کسی اخبار میں شائع ہوا ہے۔ نیک نیتی پر مبنی نہیں ہے۔ کیونکہ:۔

ا۔ مولوی صاحب کو چاہیئے تھا کہ سب سے پہلے اصل خط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجواتے۔ مگر انہوں نے یہ صحیح طریق اختیار نہیں کیا۔ پس ایسا اعلان کسی صورت میں بھی معلن کی طرف سے اس کی برأت یا معافی طلب کرنا تصور نہیں ہو سکتا۔ بلکہ فتنہ منافقین کو مزید ہوا دینے کے مترادف ہے۔

ب۔ "خلافت سے دستبرداری" کا عنوان بھی حد درجہ قابل افسوس ہے۔ جو قارئین کو اس غلط فہمی میں مبتلا کرنے کی کوشش ہے کہ مولوی عبدالمنان صاحب نزدانتی خلافت کے امیدوار تھے۔ مگر اب کسی مصلحت یا دباؤ کے ماتحت دستبردار ہوتے ہیں۔

ج۔ ہمارے نزدیک جس طرح مولوی صاحب کا پہلا اعلان مندرجہ "پیغام صلح" گمراہ کن تھا۔ اسی طرح ان کا یہ دوسرا اعلان بھی مومنانہ طریق سے بہت دور نظر آتا ہے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان حضور کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ جب تک مولوی عبدالمنان صاحب اور ان کے دوسرے ہمنوا صحیح مومنانہ طریق سے درخواست معافی نہ کریں۔ اس وقت تک اس قسم کے خطوط پر حضور توجہ نہ فرمادیں اس قسم کے خطوط کا مطلب فتنہ کو ہوا دینے کے سوا اور کوئی نہیں۔ لعل اللہ یرزق لہم صلاحًا۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ بوساطت عبدالرحمٰن صاحب بشر امیر جماعتہائے احمدیہ (ضلع ڈیرہ غازیخان)

محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ کا ایک خط

محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ولد محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ آف چنیوٹ کی طرف سے ہمیں ایک خط برائے اشاعت موصول ہوا ہے۔ جو ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ اس خط کے مندرجات کے درست یا غلط ہونے کا فیصلہ محکمہ امور عامہ ہی کر سکتا ہے۔ ادارہ اس کا مجاز نہیں ہے۔ (ادارہ)

"میرے سننے میں آیا ہے کہ میرے اور میرے والد صاحب کے متعلق بعض اخبار مثلاً "نوائے پاکستان" اور "پیغام صلح" وغیرہ میں ایسی باتیں شائع کی جا رہی ہیں کہ نعوذ باللہ ہم خلافت حقہ سے علیحدہ ہو کر مخالفین اور مرتدین خلافت کے گروہوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ سنگین قسم کے اتہامات ہیں۔ جو کہ سراسر بے بنیاد ہیں۔ ایسے لوگوں کو خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ تاریخ احمدیت میں نہ ہمارے خاندان کا کسی وقت بھی مخالف گروہوں سے کوئی تعلق رہا۔ اور نہ ہی کوئی تعلق ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی نہیں ہوگا۔ خاکسار کے دادا۔ دادی۔ نانا نانی صاحبان سب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھے اور اپنی وفات تک خلافت اور احمدیت کے ساتھ وابستہ رہے۔ اسی طرح خاکسار کے والد۔ والدہ اور بڑے ماموں صاحبان بھی صحابی ہیں اور بفضلہ تعالیٰ خلافت حقہ سے پوری پوری وابستگی اور اس پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں۔ پس ایسے لوگ جو ہمارے متعلق اس قسم کے اتہامات باندھتے ہیں وہ جان لیں کہ:۔

۱۔ منافق ہوتا ہے وہ شخص جو چھپ کر پیٹھ پیچھے بات کرے۔ لہٰذا اگر وہ سچے ہیں تو میدان میں آئیں اور ثابت کریں اور کس وقت اور کب ہمارا تعلق سرًّا یا علانیتاً۔ جہرًا یا خفیتاً تقریرًا یا زیادہ کسی خلاف پارٹی سے رہا تھا یا ہے ورنہ نوٹ کر لیں کہ قرآن کریم میں منافق کے لئے ابدی جہنم کا حکم ہے۔

۲۔ اگر وہ ثابت نہ کر سکیں اور یقیناً وہ ثابت نہ کر سکیں گے تو پھر جان لیں کہ ایسے اتہامات باندھنے والے جھوٹے ہیں اور جھوٹوں کے لئے حکم ہے "لعنت اللہ علی الکاذبین"

نیز جن اخباروں نے ہمارے متعلق کوئی بات لکھی تھی۔ اگر وہ نیت کے صاف ہوتے تو ان کا فرض تھا کہ ہمیں اخبار کی ایک کاپی ارسال کرتے تاکہ ہمیں علم ہو جاتا کہ ہمارے متعلق یہ کیا لکھ رہے ہیں۔ لیکن ان کا ایسا نہ کرنا بھی محض پبلک کو ایک دھوکا دہی ہے پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے ایسے اخباروں کو بھی متنبہ کرتا ہوں کہ وہ آئندہ محتاط رہیں۔ اگر اس قسم کی چیز کا پھر اعادہ ہوا تو میں ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے پر مجبور ہونگا۔

خاکسار:۔ محمد احسان الٰہی جنجوعہ ولد محمد نور الٰہی جنجوعہ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ

تبصرہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طبی نسخہ جات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طبی نسخہ جات پونے دو سو کی تعداد میں جن میں ہر قسم کی بیماری اور کوئی نسخہ بھی بغیر حوالے کے نہیں ہے نہایت عمدہ کاغذ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب محمد یامین تاجر کتب ربوہ نے چھپوائے ہیں۔ جس کا یہ چوتھا ایڈیشن ہے۔ ۷۰ صفحات کا رسالہ ہے۔ قیمت فی کاپی ۸/ مذکورہ بالا پتہ سے منگوائیں۔

خلافت ثانیہ کی حقانیت کا ایک ناقابل تردید ثبوت ـ زندہ برکات و معجزات

(از مکرم میاں عبد المقیوم صاحب بنوں)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام براہین احمدیہ حصہ پنجم کے ابتدائی صفحات میں فرماتے ہیں:

"دوم ۔ پھر دوسری قسم کی فتح جو اسلام میں پائی جاتی ہے۔ جس میں کوئی مذہب اس کا شریک نہیں۔ اور جو اس کی سچائی پر کامل طور پر مہر لگاتی ہے۔ اس کی زندہ برکات اور معجزات ہیں۔ جن سے دوسرے مذاہب بکلی محروم ہیں۔ یہ ایسے کامل نشان ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ سے نہ صرف اسلام دوسرے مذاہب پر فتح پاتا ہے۔ بلکہ اپنی کامل روشنی دکھلا کر دلوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ یاد رہے کہ پہلی دلیل اسلام کی سچائی کی جو ابھی ہم لکھ چکے ہیں۔ یعنی کامل تعلیم وہ درحقیقت اس بات کے سمجھنے کے لئے کہ مذہب اسلام من جانب اللہ ہے۔ ایک کھلی کھلی دلیل نہیں ہے۔ کیونکہ ایک متعصب منکر جس کی نظر باریک بین نہیں ہے۔ کہہ سکتا ہے کہ ممکن ہے۔ کہ ایک کامل تعلیم بھی ہو۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہو۔ پس اگرچہ یہ دلیل ایک دانا طالب حق کو بہت سے شکوک سے خلاصی دے کر یقین کے نزدیک کر دیتی ہے۔ لیکن تاہم جب تک دوسری دلیل مذکورہ بالا اس کے ساتھ منضم اور پیوستہ نہ ہو۔ کمال یقین کے مینار تک نہیں پہنچا سکتی۔ اور ان دونوں دلیلوں کے اجتماع سے سچے مذہب کی روشنی کمال تک پہنچ جاتی ہے۔ اور اگرچہ سچا مذہب ہزارہا آثار اور انوار اپنے اندر رکھتا ہے۔ لیکن یہ دونوں دلیلیں بغیر حاجت کسی اور دلیل کے طالب حق کے دل کو یقین کے پانی سے سیراب کر دیتی ہیں۔ اور مکذبوں پر پورے طور پر اتمام حجت کرتی ہیں۔ اس لئے ان دو قسم کی دلیلوں کے موجود ہونے کے بعد کسی اور دلیل کی حاجت نہیں رہتی۔"

جماعت احمدیہ کے وہ افراد جو خلافت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کی آج کل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حسن و احسان میں نظیر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق بہت سی بے باکانہ تحریرات شائع ہو رہی ہیں۔ اسی طرح موجودہ فتنہ میں ملوث چند افراد نے بھی حضور مصلح موعود کی ذات والا صفات پر خوف خدا سے ہزاروں کوس دور ہونے کی وجہ سے صریحاً غلط اور شر انگیز حملے کئے ہیں۔

ان تمام کے جوابات الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ بالا تحریر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ محض عقلی دلائل سے سو فی صدی تحقیقت تمام نہیں ہوتی۔ پھر بھی بعض کوتاہ فہم یہ اعتراض کر سکتے ہیں۔ کہ مان لیا کہ یہ دلائل سب صحیح ہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ ہماری دماغی کمزوری یا ماحول کی وجہ سے جو اثرات ہیں۔ ان کے زیر اثر سچے معلوم ہوتے ہوں۔ ورنہ ممکن ہے۔ کہ درحقیقت نہ ہوں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اس سچے سلسلہ کی مدد محض دلائل عقلی کے ذریعہ سے ہی نہیں کرتا۔ بلکہ زندہ برکات و معجزات اس سلسلہ کی تائید میں اور بندہ مقبول کی سچائی کے ثبوت میں بارش کی طرح برساتا ہے۔

اس لئے دلائل کے میدان کو ساتھ ہی جاری رکھتے ہوئے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش کردہ دلیل دربارہ معجزات و تائید حق کو بھی ساتھ ساتھ پیش کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ہم جماعت احمدیہ کے افراد نے حضور مصلح موعود کے ساتھ زندہ خدا کی زندہ تجلیات مشاہدہ کی ہیں۔ اور زندہ معجزات دیکھے ہیں۔ اگر آپ لوگ سچائی پر گامزن ہیں۔ تو آپ بھی اسی قسم کے معجزات و تائید حق کے ثبوت پیش کیجئے۔

مخالفین خلافت کی خدمت میں ہم احمدیہ جماعت کے افراد مؤکّد بعذاب حلفی طور پر یہ بیان دیتے ہیں۔ کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے حضور مصلح موعود کے ساتھ خدا کی زندہ برکات دیکھی ہیں۔ ہم نے حضور کے چہرہ پر خدا کا نور دیکھا ہے ہم نے حضور کے ہاتھ کے ساتھ خدا کا ہاتھ چمکتے دیکھا ہے ہم نے حضور کے دائیں خدائی جلوہ دیکھا ہے حضور کے بائیں خدا کا نور دیکھا ہے۔ حضور کے آگے الٰہی نور مشاہدہ کیا ہے۔ اور حضور کے پیچھے خدائی تائیدات دیکھی ہیں۔ اور وہ صرف ایک دن ہی نہیں۔ جب سے ہم میں سے ہر ایک نے ہوش سنبھالا ہے۔ یہی دیکھا ہے۔ اور روز دیکھتے ہیں۔ کہتے ہیں "آفتاب آمد دلیلِ آفتاب"۔ اے اس نور کو نہ دیکھنے والو۔ تم لاکھ یہ اعلان کرو۔ کہ حضور مصلح موعود نے خدانخواستہ ایک فتنہ کی بنیاد رکھی ہے۔ تم سے یہ بھی بعید نہیں۔ کہ کہہ دو کہ آدم سے لے کر اس وقت تک کے تمام فتنوں سے یہ بڑا فتنہ ہے۔ لیکن ہم پھر بھی یہی کہیں گے۔ کہ جس آنکھ نے حضور مصلح موعود کو دیکھ لیا۔ وہ اس "فتنہ" کو آپ کے عقلی ایمان سے زیادہ قیمتی سمجھتے ہیں۔ اور اگر یہی کفر ہے تو "بخدا سخت کافرم"

تم ۹۸ فی صدی تھے۔ اس وقت کے بچہ کی زبان پر کائنات کے مالک نے یہ اعلان کیا۔ کہ ہم ان یعنی آپ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے بتاؤ کیا تم ٹکڑے ٹکڑے ہوئے کہ نہیں۔ وہ تمہاری اکثریت کہاں گئی۔ اور پھر وہی اکثریت اس مصلح موعود کے دامن میں آئی کہ نہیں۔ اور آج بھی تم پچھتے ہوئے ہو۔ اور اپنے مرحوم امیر اور بانی کو گالیاں دیتے رہتے ہو۔ لیکن خدا کے فضل سے چند منافقین جو ہمیشہ سے آسمانی سلسلوں میں لازمی ہوتے ہیں۔ کو چھوڑ کر ہم تمام افراد جماعت احمدیہ اپنے اس مقدس امام کے متعلق یہی خواہش رکھتے ہیں۔ کہ حضور کے لئے ہم میں سے ہر ایک سعد بن معاذ و مالک انصاری بنے۔ اور اسی امید پر زندگی قائم ہے۔

پھر سوال یہ ہے۔ کہ آپ لوگوں نے آخر کیا کیا ہے۔ غیر ممالک میں کہاں کہاں اسلام۔ قرآن۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچایا ہے۔ کیا حضرت اقدس مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ تبلیغ احمدیت زیادہ ہوئی ہے۔ یا آپ لوگوں کے ذریعہ سے۔ غیر ممالک میں کتنے افراد نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سچے جانشین کے ذریعہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنا شروع کیا ہے۔ آخر عمل کے میدان میں ہمیں کچھ تو دکھاؤ۔ جس کی وجہ سے اپنا سٹیج۔ مال اور تنظیم ہمیں پیش کرتے ہو۔ اور سٹیج مال اور تنظیم کی بھی خوب [illegible] کہی۔ کیا وہی سٹیج پیش کرتے ہو۔ جس پر تمہارا بانی اور امیر اور باقی معتمدین بھی اکٹھے نہ ہو سکے۔ کیا وہی مال جس کے خرد برد کرنے کا الزام تم نے اپنے بانی پر لگایا۔ اور وہی تنظیم جس کی بحالی کے لئے۔ لاہور کی پولیس کی مدد کی ضرورت پڑی۔ ایسی سٹیج۔ مال اور تنظیم پر دور سے لاکھوں سلام۔

اس لئے ہم ممبران جماعت احمدیہ یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ کیا تم میں ایسا کوئی ہے جس کی خدا تائید کرتا ہو۔ جس کے ہاتھوں زندہ خدا کے زندہ معجزات دیکھے ہوں۔ اگر دیکھے ہیں۔ تو مؤکد بعذاب قسم سے ہمارے مقابلہ میں پیش کرو۔ اور ہم ہزاروں ہزار افراد مؤکد بعذاب یہ حلف پیش کریں گے، کہ ہم نے اس اس طرح خدا کی تائیدات مصلح موعود کے ذریعہ سے مشاہدہ کی ہیں۔ جس کی زیادہ ہوں گی۔ وہی خدا کی طرف سے ہوگا۔ عقل کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

اس لئے اے اندھی عقل اور جھوٹی جمہوریت اور سوفسطائی دلائل کے علمبردارو۔ کیا وہ جس کی خدا الورش تائید کرتا ہو۔ جس کے مکان۔ لباس اور ہر چیز کے ذرہ ذرہ میں خدا کی نصرتیں بارش کی طرح برستی ہوں۔ اور خالی اکیلے اس پر ہی نہیں بلکہ جو اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں۔ خدا ان کی بھی مدد کرتا ہو۔ ان کی دعائیں سنتا ہو۔ ان سے بھی باتیں کرتا ہو۔ کیا وہ تمہارے غلط منطقی ڈھکوسلوں اور بے باکانہ الزامات سے ذرا بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

کے بعض استعارات اور تشبیہات واضح ہوئے ہیں۔ اس کی متقاضی نہیں۔ کہ "ذریت" کے معنی ضرور روحانی ذریت کے لئے جائیں۔ اور جسمانی ذریت نہ لئے جائیں۔ ایسے من گھڑت اصول چیمہ صاحب کو ہی زیب دیتے ہیں۔

ایک اعتراض کا جواب

لاہور کے ایک معاصر میں حسب ذیل مراسلہ شائع ہوا ہے:

"جماعت احمدیہ (قادیانی) دعویٰ کرتی ہے۔ کہ وہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ اور تبلیغ کی ہر جگہ آزادی ہونی چاہیئے۔ وہ ہمیشہ کہتی ہے۔ کہ روس جیسے آہنی پردہ کے اندر انہیں تبلیغ کی اجازت کیوں نہیں دی جاتی۔ ہم ان سے اسی رنگ میں سوال کرتے ہیں۔ کہ کیا آپ ربوہ میں ہر مذہبی جماعت کو تبلیغی دفتر کھولنے کی اجازت اور سہولتیں دیں گے۔ کیا ربوہ کے اندر ہر مذہبی جماعت اپنا تبلیغی جلسہ کر سکتی ہے۔ کیا ربوہ میں دیگر مذہبی جرائد اور رسائل پڑھنے کی کھلی آزادی دی جائیگی۔ کبیر احمد لٹن روڈ لاہور۔"

اس کا جواب یہ ہے کہ ہم روس سے یہ مطالبہ نہیں کرتے کہ ہمیں وہاں مکان دو۔ یا روسی حکومت اپنی زمین ہم کو دے۔ ربوہ ہماری زمین ہے۔ اس لئے روس کے ساتھ اس کی کوئی مناسبت نہیں۔ ہم نے یہ زمین خریدی ہے۔ اگر انجمن کے سوا کسی کی زمین خرید کر کوئی شخص مکان بناتا ہے۔ اور وہاں دار التبلیغ بناتا ہے۔ یا جلسہ کراتا ہے۔ تو ہم کس طرح اس کو روک سکتے ہیں۔ ہم حکومت نہیں ہیں۔ روس حکومت ہے۔ مکتوب نگار کا یہ کہنا بھی غلط ہے۔ کہ ربوہ میں دیگر مذہبی جرائد اور رسائل پڑھنے کی آزادی نہیں۔ اگر ایسی آزادی نہ ہو۔ تو ہم دوسرے مذاہب والوں میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کس طرح کر سکتے ہیں۔

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

پہلا دن ــــ ۲۶ دسمبر ــــ بروز بدھ

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیب ﷺ	نام کا اعلان بعد میں ہوگا۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ہستی باری تعالےٰ	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	مقام حدیث	مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	فیضان نبوت محمدیہ	مولانا قاضی محمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

پروگرام شب

وقت	پروگرام	مقرر
۷-۰۰ تا ۷-۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۷-۱۰ تا ۷-۵۵	حیات بعد الممات	ڈاکٹر میجر شاہنواز خان صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس لاہور۔
۷-۵۵ تا	تعلق باللہ	حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ۔

دوسرا دن ــــ ۲۷ دسمبر ــــ بروز جمعرات

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	وفات مسیح (زندگی بعد از واقعہ صلیب)	مکرم مرزا عبد الحق صاحب پراونشل امیر جماعتہائے احمدیہ سرگودھا۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	خاتم الانبیاءؐ کا مقام حضرت مسیح موعودؑ کی نظر میں۔	مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۵۰	مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا ظہور (حضرت مسیح موعود کی صداقت کا زندہ نشان)	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات
۱۱-۵۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا	تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ــــ ۲۸ دسمبر ــــ بروز جمعہ

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اہلی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیم	پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے کراچی یونیورسٹی کراچی۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵	مغرب کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عالمی عدالت ہیگ۔
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۲۰ تا ۱۲-۰۵	ضرورت خلافت	مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ
۱۲-۰۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	و نماز جمعہ و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا	تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

نوٹ:۔ جلسہ کے انتظام کا ہر طرح ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کو اختیار ہوگا۔ کسی شخص کو دخل اندازی کا حق یا جلسہ میں سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ایسا کرنے والے کو باہر نکال دیا جائے گا۔ تقاریر پر اگر کسی کے دل میں کوئی سوال پیدا ہو تو ان کے جواب کے لئے جلسہ کے اوقات کے بعد نظارت اصلاح و ارشاد میں انتظام ہوگا جہاں سلسلہ کے علماء موجود ہوں گے جو سوالات کے جواب دیں گے خواہشمند احباب وہاں تشریف لائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

ضروری اعلان

تمام قائدین مقامی اور قائدین اضلاع و معاونین نائب صدران (قائدین علاقہ) کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء بوقت ۸ بجے شب جلسہ گاہ کی سٹیج پر ہوگا۔ تمام قائدین مقامی و قائدین اضلاع اور نائب صدران کی اس میں شمولیت ضروری ہے۔ اس لئے تمام مندرجہ بالا عہدیداران وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ ایک پریشانی میں مبتلا ہوگیا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس سے نجات دے تاکہ دین کی خدمت کرسکوں۔

غلام محمد نمبردار چک ۱۲۶ شمالی ضلع سرگودھا

(۲) کرمہ والدہ صاحبہ (اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون) گذشتہ ڈیڑھ سال سے ہائی بلڈ پریشر کے نتیجہ میں بعارضہ فالج بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

خواجہ عبد اللطیف آف ڈیرہ دون پرانی انارکلی لاہور۔

(۳) مکرم عبد الکریم صاحب آف کنری کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے فرزند بھی بیمار ہیں احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

زرتشت منیر۔ گول بازار۔ ربوہ

(۴) میری والدہ محترمہ ربوہ میں بعارضہ اختلاج قلب بیمار ہیں۔ قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ سیٹھ محمد داؤد پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ۔ سوئی کالسشور

(۵) ہمشیرہ محترمہ رشیدہ بیگم (اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب مال) ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال میں ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مظفر احمد ابن چوہدری لال دین مرحوم دار الصدر ربوہ

میری بچی نذیر بیگم ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

بشیر احمد (سابق ننگل باغبانان) کریا نوالہ۔ لائلپور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

228

فرانس ہر الجزائری کو مساویانہ حقوق دینا چاہتا ہے

جنگ بند کرانے کی بات چیت اور آزادانہ انتخابات پر آمادگی کا اظہار (موسیو مولے)

پیرس ۴ دسمبر وزیر اعظم فرانس موسیو گے مولے نے کل یہاں میکسیکو کے ایک اخباری نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ فرانس الجزائر میں ہر شہری کو مساوی حقوق دینے پر تیار ہے۔

فرانسیسی وزیر اعظم نے اپنے بیان میں فرانس کے اس موقف کو دہرایا ہے کہ وہ جنگ ختم کرنے کے بارے میں الجزائری محبان وطن کے ساتھ بات چیت کرنے پر تیار ہے۔ موسیو مولے نے کہا کہ اگر جنگ ختم کر دی جائے تو اس کے تین ماہ بعد الجزائر میں آزادانہ انتخابات کرائے جائیں گے۔ اور ان میں منتخب ہونے والے نمائندوں کے ساتھ الجزائر کی سیاسی حیثیت کے بارے میں گفت و شنید کی جائے گی۔ موسیو مولے نے خاص طور پر کہا کہ اس ضمن میں فرانس کا رویہ بہت ہی آزادانہ اور فراخ دلی پر مبنی ہوگا۔

آخر میں موسیو مولے نے کہا کہ الجزائر کی یورپی نژاد آبادی کو اپنی اقتصادی برتری کے خیال کو دل سے نکال دینا چاہیئے اور اسی طرح مسلم آبادی کو بھی اپنی اکثریت کی وجہ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

یاد رہے کہ الجزائر میں بارہ لاکھ یورپی نژاد اور اسی لاکھ کے قریب مسلمان آباد ہیں

ایک چینی مسافر کی پُر اسرار گمشدگی

کلکتہ ۴ دسمبر۔ بھارتی پولیس ان دنوں ایک چینی مسافر کی تلاش میں سرگرداں ہے جو بی۔ او۔ اے۔ سی کے ایک طیارے میں ہانگ کانگ جاتے ہوئے جمعرات کی شام کو ڈم ڈم (کلکتہ) کے ہوائی اڈے پر کہیں "گم" ہو گیا ہے۔

چینی مسافر کا نام وانگ راسیو ہے یہ لنڈن سے ہانگ کانگ جانے کے لئے بی۔ او۔ اے۔ سی کے ایک طیارے میں سفر کر رہا تھا۔ جب طیارہ یہاں تیل وغیرہ لینے کے لئے رکا تو مسافروں کو ایک کمرے میں لے جا کر بٹھا دیا گیا۔ جب طیارہ دوبارہ پرواز کرنے لگا تو معلوم ہوا کہ وانگ راسیو موجود نہیں ہے۔ چنانچہ ہوائی اڈے کا کونہ کونہ چھان مارا گیا۔ لیکن وہ نہ ملا۔ جہاز روانہ ہو گیا اور پولیس اب تک کلکتہ شہر اور گرد و نواح میں اس چینی مسافر کی تلاش میں مصروف ہے۔

وزرائے خارجہ کے مشغلے

پیرس ۴ دسمبر۔ مغربی طاقتوں کے وزرائے خارجہ تمام طور پر بڑی مصروف سیاسی زندگی گذارتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اپنے فرصت کے اوقات میں وہ کسی نہ کسی مشغلے میں مصروف رہتے ہیں بلکہ انتہائی مصروفیت کے باوجود ان مشغلوں کے لئے وقت نکال لیتے ہیں۔ مثلاً امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس ڈاک کے ٹکٹ جمع کرتے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ دستی چھڑیاں جمع کرتے ہیں اور فرانس کے موسیو پینو قصے کہانیاں لکھتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دنوں وہ سویز پر حملے کی سازش کر رہے تھے۔ ان دنوں ان کے قصے کہانیوں کا ایک ایڈیشن شائع ہوا تھا۔

مری میں موسم کی پہلی برف باری

راولپنڈی ۴ دسمبر۔ گذشتہ ہفتہ مری میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی۔ یہ برف باری ایک بجے دن شروع ہوئی اور شام کے ساڑھے تین بجے تک جاری رہی

نتھیا گلی اور اس کے گرد و نواح کی تمام پہاڑیاں برف کی دبیز تہہ سے ڈھک چکی ہیں۔ جہاں دن کے وقت سورج کا انعکاس عجیب سماں پیدا کر دیتا ہے راولپنڈی سے مری تک سڑک عمدہ اور اچھی حالت میں ہے اور توقع ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس سال بھی حسن فطرت کے پرستار بڑی تعداد میں برف باری سے لطف اندوز ہونے کے لئے یہاں پہنچ جائیں گے۔

مجلس فلسفہ تعلیم الاسلام کالج کا اجلاس

تعلیم الاسلام کالج کی مجلس نفسیات و فلسفہ کے زیر اہتمام کالج کے کیمسٹری تھیٹر میں مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۵۶ء ایک جنرل میٹنگ منعقد کی گئی جس کی صدارت جناب پروفیسر عبد السلام صاحب اختر نے فرمائی اور جناب خلیفہ صلاح الدین صاحب نے "A Significant point in the History of philosophy" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ جس سے حاضرین مستفید ہوئے۔

محمد رشید اکبر (پریذیڈنٹ مجلس نفسیات و فلسفہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مغربی پاکستان میں معدنیات کی ترقیاتی کارپوریشن قائم کی جائے گی

لاہور ۴ دسمبر حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ میں معدنیات کے ذخائر کا جائزہ لینے اور معدنی دولت سے جدید سائنسی طریقوں سے استفادہ کیلئے "معدنی ترقیاتی کارپوریشن" قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ کارپوریشن پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کی طرز پر قائم ہوگی صوبائی وزیر صنعت مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے کل لاہور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ دنوں کراچی میں صوبائی اور مرکزی حکام میں صنعتوں اور کانوں وغیرہ کی تقسیم کے متعلق جو اہم فیصلے ہوئے معدنی ترقیاتی کارپوریشن کا قیام بھی انہی فیصلوں کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے فی الحال اس کارپوریشن کے لئے ایک کروڑ روپے مخصوص کئے ہیں۔

کارپوریشن مغربی پاکستان میں معدنیات کی کان کنی کی اجارہ دار نہیں ہوگی۔ البتہ اسے کان کنی کا پٹہ دینے میں ترجیح دی جائے گی۔ کارپوریشن ایسے پرائیویٹ اداروں کو ہر ممکن امداد دے گی جو صوبہ میں معدنیات کی کان کنی کا کام کر رہے ہیں

مسٹر قزلباش نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں نجی سرمایہ کی کمی ماہرین کی عدم موجودگی اور رسل و رسائل کی مشکلات کی وجہ سے معدنیات کے ذخائر سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا گیا لیکن کارپوریشن کے قیام کے بعد یہ مشکلات ختم ہو جائیں گی۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ کارپوریشن کوئلہ، کرومائٹ، باکسائٹ، ایپٹیل، سنگمرمر اور سرمہ وغیرہ کے ذخائر کی کھدائی کے کام کو اولین اہمیت دے گی اور اس مقصد کے لئے ملکی اور غیر ملکی فنی ماہروں کی امداد حاصل کرے گی۔

مصر سے اقوام متحدہ کی فوج کی واپسی

اوسلو ۴ دسمبر ناروے کے وزیر خارجہ نے نیو یارک سے واپسی پر یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ یہ فیصلہ کرنا اقوام متحدہ کا کام ہے کہ مصر سے اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کا انخلا کب عمل میں لایا جائے انہوں نے کہا کہ فی الحال اس بارے کچھ کہنا قبل از وقت ہے

اردن کیلئے عربوں کی مالی امداد

لنڈن ۴ دسمبر بیروت ریڈیو نے کل رات کہا ہے کہ اردن کے وزیر اعظم مسٹر سلیمان نابلسی اس وفد کی قیادت کریں گے جو اردن کے لئے عربوں کی امداد کی پیشکش کے سلسلے میں بات چیت کے لئے شام، مصر اور سعودی عرب کے دارالحکومتوں میں جائے گا

یاد رہے کہ وزیر اعظم اردن نے کل رات کہا تھا کہ جب تک اردن کو عربوں سے مالی امداد نہیں مل جاتی۔ وہ برطانیہ سے اپنا معاہدہ منسوخ نہیں کرے گا۔

جماعت احمدیہ امریکہ کے ممبران کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں

کامل وفاداری اور اطاعت گذاری کا عہد

کوئی ایسا شخص جو خلافت کے نظام پر ایمان نہ رکھتا ہو ہرگز جماعت احمدیہ کا رکن نہیں رہ سکتا

واشنگٹن (بذریعہ ڈاک) جماعت احمدیہ امریکہ کا ایک خصوصی اجلاس ۷ ر نومبر ۵۶ء کو واشنگٹن میں منعقد ہوا جس میں جماعت احمدیہ امریکہ کے مقامی عہدیداران ممبران اور مبلغین اسلام نے حسب ذیل ریزولیوشن جو جماعت احمدیہ امریکہ کے صدر مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے پیش کیا تھا۔ کامل اتفاق رائے سے منظور کیا۔

"ہم احمدیت میں نظام خلافت کیساتھ بالعموم اور سلسلہ احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بالخصوص اپنی کامل وفاداری اور اطاعت گذاری کے عہد کا ایک مرتبہ پھر اعادہ کرتے ہیں۔

"ہم ان اشخاص کی تخریبی سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ جن کے نام صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظور کردہ قرارداد مورخہ ۲۰ ر اکتوبر ۵۶ء میں مذکور ہیں۔ اور جو الفضل مورخہ ۲۳ ر اکتوبر ۵۶ء میں شائع ہو چکی ہے۔

"ہم عہد کرتے ہیں۔ کہ مذکورہ بالا اشخاص یا کوئی اور ایسا شخص جو خلافت کے نظام پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ جماعت احمدیہ امریکہ کا نہ کبھی رکن بن سکتا ہے اور نہ کبھی وہ اس جماعت کا رکن بن سکے گا۔

"ہم پورے خلوص کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالےٰ احمدیت میں خلافت کے نظام کو ہمیشہ قائم رکھے تا کہ اسلام پھلے پھولے اور ترقی کرے۔ اور اللہ تعالےٰ کے نام کی عظمت اور قرآن مجید کی صداقت ہمیشہ ہمیش کے لئے ساری دنیا پر محیط ہو جائے"۔

میر عبدالقیوم نے استعفا شائع کر دیا

لاہور ۵ ر دسمبر۔ میر عبدالقیوم ایم۔ ایل۔ اے آج پاکستان ری پبلیکن پارٹی کی جنرل سکرٹری شپ سے باضابطہ طور پر مستعفی ہو گئے اور انہوں نے اس سلسلہ میں پارٹی کے صدر ڈاکٹر خانصاحب کے نام اپنا مکتوب شائع کر دیا۔ اس مکتوب میں میر عبدالقیوم نے اپنے استعفا دینے کے ان تین وجوہ کا ذکر کیا ہے:۔

(۱) پارٹی کا کوئی فنڈ نہیں اور مالی امداد کے لئے ایک یا دو افراد پر انحصار کرنا مناسب نہیں

(۲) پارٹی کارکنوں کی عدم دلچسپی کے باعث جماعتی تنظیم کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔

(۳) داخلی اور خارجہ پالیسیوں کے بارے میں پارٹی کی کوئی قطعی پالیسی نہیں ہے۔

۲۵ ر دسمبر کو عام تعطیل کا فیصلہ

کراچی ۵ ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ۲۵ ر دسمبر کو قائد اعظم کے یوم پیدائش پر ملک میں عام تعطیل کا فیصلہ کیا ہے۔ اس روز صدر سکندر مرزا ایک استقبالیہ تقریب میں قوم کے نام خاص پیغام نشر کریں گے

اس دن کو شایان شان طور پر منانے کے لئے جو مزید انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان کے مطابق:۔ تمام ملک میں سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے۔ ریڈیو پاکستان قائد اعظم کی زندگی، نظریات اور کارناموں پر تمام دن پروگرام نشر کرے گا۔ سکاؤٹ ریلیز ہوں گی۔ سکول کے بچوں کے جلوس نکالے جائیں گے۔ اور ان میں مٹھائی تقسیم کی جائے گی سرکاری طور پر ضرورت مندوں اور مستحقین کو امداد دینے کا انتظام کیا جائے گا۔

مصر سے برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کے انخلاء کے فیصلہ کا خیر مقدم

امریکہ کی طرف سے نہر سویز کی صفائی فوراً شروع کر دینے کا مشورہ

کراچی ۵ دسمبر برطانیہ اور فرانس نے مصر سے اپنی فوجوں کے مکمل انخلاء کا جو فیصلہ کیا ہے کراچی کے سیاسی حلقوں نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ یاد رہے معاہدہ بغداد کے چاروں اسلامی ملکوں نے تہران اور بغداد کے اجتماعات میں مصر سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء پر زور دیا تھا۔

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ برطانیہ اور فرانس کا فیصلہ صحیح سمت میں بہت بڑے قدم کی حیثیت رکھتا ہے۔

سرکاری حلقوں نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ مصر سے برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کے انخلاء کے فیصلہ کے بعد اقوام متحدہ نہر سویز کی صفائی کے سلسلہ میں مؤثر کارروائی کر سکے گی کیونکہ اس وقت نہر سویز کی بندش مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیاء کی معیشت پر سخت دباؤ ڈال رہی ہے۔ سرکاری حلقوں نے مزید کہا ہے "اس فیصلے کا ایک خوشگوار پہلو یہ ہے کہ اب مشرق وسطےٰ میں نارمل حالات بحال ہو جائیں گے اور اسرائیل پر بھی یہ دباؤ ڈالا جاسکے گا کہ وہ اپنی فوجیں ۱۹۴۸ء میں متعین کردہ خط متارکہ جنگ سے پیچھے ہٹا لے۔

سرکاری حلقوں نے یاد دلایا ہے کہ معاہدہ بغداد کے چاروں اسلامی ملکوں نے مصر سے غیر ملکی فوجوں کے مکمل انخلاء پر زور دیا تھا اور برطانیہ نے ان اسلامی ملکوں کو یقین دلایا تھا۔ کہ جونہی اقوام متحدہ کی فوج نے مؤثر طور پر پورٹ سعید کے علاقہ کا انتظام سنبھال لیا۔ برطانوی فوج سویز کا علاقہ خالی کر دے گی۔

امریکہ

امریکہ نے بھی مصر سے برطانیہ اور فرانس کی فوجوں کے انخلاء کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ کل رات واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور کی منظوری سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں فوجوں کے بلا تاخیر اور مکمل انخلاء کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی گئی ہے کہ اب نہر سویز کی صفائی کا کام فوراً اور بڑے پیمانے پر شروع کر دیا جائے گا۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع کرنے میں ایک دن کی تاخیر بھی نہر استعمال کرنے والے ملکوں کے لئے نقصان دہ ہوگی۔

بھارت

بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی فوجوں کی واپسی کے متعلق برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ آپ نے بین الاقوامی فوج کے فرائض پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس فوج کا مقصد مصر سے غیر ملکی فوجوں کو نکالنا تھا۔ بھارت نے اس فوج کے لئے اپنے جو دستے بھیجے ہیں وہ وہاں برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کا کام سنبھالنے نہیں گئے ہیں۔

روس

ماسکو ۵ دسمبر۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "تاس" نے فوجوں کے انخلاء کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ اور فرانس مصر پر قبضے کی ایک نئی چال چل رہے ہیں اور وہ نہر سویز پر بین الاقوامی کنٹرول مسلط کرنے کی کوششوں میں برابر مصروف ہیں۔

پشتونستان کا تصوّر ناقابل قبول ہے

کراچی ۵ دسمبر۔ کل وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان نے بتایا۔ افغان وزیر اعظم سردار داؤد خاں پر ایک بار پھر یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ حکومت پاکستان کے لئے پشتونستان کا تصور ناقابل قبول ہے۔ کیونکہ درحقیقت ایسا کوئی مسئلہ موجود ہی نہیں۔ ترجمان نے کہا کراچی میں پاکستان اور افغانستان کے رہنماؤں کی بات چیت کے بعد مشترکہ اعلان میں پشتونستان کے ذکر سے محض اس حقیقت کی نشاندہی مقصود تھی کہ حکومت افغانستان اپنے اس تصور کو پاکستان اور افغانستان کے درمیان واحد سیاسی اختلاف تصور کرتی ہے"